بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نور الایضاح

کاتب = علیان عطاری

مدرس = ممتاز علی عطاری

جامعہ = قطب مدینہ مدنی نیو کراچی

سال = 2022/2023

جامعۃ المدینہ فیضان قطب مدینہ نیو کراچی

Ubaid Raza

CamScanner

طہارت کا بیان

حصہ نمبر: 01

سوال ①: کتنے پانی سے طہارت جائز ہے؟ ★

ج: وہ پانی جن سے طہارت جائز ہیں وہ سات ہیں:

1. آسمان کا پانی 2. سمندر کا پانی 3. نہر کا پانی 4. کنواں کا پانی
5. برف اور اولوں کا گھلا ہوا پانی 6. چشمے کا پانی۔

سوال ②: پانی کی کتنی قسمیں ہیں؟ ★

ج: پانی کی 5 قسمیں ہیں:

① وہ پاک ہوں پاک کرنے والا ہوں اور مکروہ نہ ہوں اور وہ پانی ماء مطلق ہو۔
② وہ پاک ہوں پاک کرنے والا ہوں مگر وہ بھی ہوں اس میں سے بلی یا اسکی ہم مثل نے پیا ہوا اور وہ تھوڑا ہوں
③ وہ پاک ہو پاک کرنے والا نہ ہوں اور وہ جس سے نجاست کو دور کیا گیا ہو یا ثواب کے لیے ہو وضو پر وضو کی نیت کے ذریعے۔
④ ~~مکروہ~~ ④ ~~مکروہ~~ ④ مشکوک پانی ⑤ نجس

سوال ③: کیا پھلوں اور درخت کے پانی سے وضو جائز ہے؟ ★

ج: پھلوں اور درختوں کے پانی سے وضو جائز نہیں البتہ بذات خود پھلوں اور درختوں سے پانی نکلتا ہو تو اس سے بھی طہارت جائز نہیں۔

CS CamScanner

صفحہ نمبر: 03 سبق نمبر: 02

سوال ④: کیا ماء مستعمل پانی سے طہارت کرنا جائز ہے؟

ج: ماء مستعمل وہ پانی ہے جو جسم سے لگ کر گر جائیں وہ پانی ماء مستعمل ہے اس سے طہارت جائز نہیں۔

سوال ⑤: غلبہ کتنی طرح کا ہوتا ہے اسکی وضاحت کریں؟

ج: غلبہ دو طرح کا ہوتا ہے: ① جامدات (ٹھوس)
② مائع: (بہنے والی چیزیں)

① غلبہ جامدات:
غلبہ جامدات میں اس صورت میں ہوگا جب پانی کو اس کی رقت اور سیلان سے نکال دیں اور اس کے طبیع اوصاف کا تبدیل ہو جامدات کی وجہ سے نقصان نہیں دے گا جیسا کہ زعفران اور دوسرے بیج۔

② غلبہ مائعات:
غلبہ مائعات میں ہونے کی صورت میں تین صورتیں ہوگا ① مائع کے دو وصف ② مائع کے تین وصف ③ کوئی وصف نہ ہو

ماء کے دو وصف:
غلبہ جس پینے والی کی دو وصف ہو ایک ظاہر ہونے کے بعد
جیسا کہ دودھ اس کیلئے رنگ اور ذائقہ ہے اس کے لیے خوشبو نہیں ہے۔

ماء کے تین وصف:
اور جس پینے والے کی تین وصف ہو دو وصف کے ظاہر
ہونے کے بعد (غلبہ ہوگا) جیسا کہ سرکہ

ماء کے کوئی وصف نہ ہونا:
اور غلبہ اس پینے والی چیز جیسا کوئی وصف نہیں
جیسا کہ ماء مستعمل اور گلاب کا پانی جب کی خوشبو کو ختم کر دیا گیا ہو اور
جو غلبہ ہوگا وزن کے ساتھ دور ہوگا۔ ماء مستعمل اور ایک رطل ماء
مطلق کو ملا دیے جائیں وضو کرنا جائز نہیں اور اسکے برعکس بھی
وضو جائز نہیں ہے۔

سوال (5) جھوٹے پانی کی کتنی قسمیں ہیں جواب مع تعریف و امثلہ؟

ج: جھوٹے پانی کی قسم:
جھوٹے پانی کی 4 قسمیں ہیں:

1۔ پاک ہوں پاک کرنے والا ہوں:
کہ وہ پانی ہے جس سے آدمی یا گھوڑے یا جس جانور
کا گوشت کھایا جاتا ہو اس نے پیا ہوں ہے۔

صفحہ نمبر: 05
صفحہ نمبر: 06

② نجس:
نجس: وہ پانی ہے جس کا استعمال جائز نہیں اور وہ پانی ہے جس سے کتے یا خنزیر یا ایسے جانور جو چیر پھاڑ کرنے والا ہوں اس نے پیا ہوں جیسا کہ چیتا اور بھیڑیا۔

③ مکروہ:
یہ وہ پانی ہے جس کا استعمال دوسرے پانی کے ہوتے ہوئے کرنا مکروہ ہے اور وہ بلی یا گلی میں پھرنے والی مرغی کا جھوٹا ہو۔

④ مشکوک:
یہ وہ پانی ہے جس کی پاکیزگی میں شک ہوں یہ وہ پانی ہے جس سے گدھے یا خچر نے پیا ہوں۔

⑤
سوال: اگر چھوٹے کنویں میں نجاست گر گئی تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر چھوٹے کنویں میں نجاست گر گئی تو کنویں کو خالی کیا جائے گا۔ چاہے نجاست کم ہوں جیسا کہ خون کا قطرہ یا شراب کا قطرہ گر جائے تو کنویں کو خالی کیا جائیگا۔

صفحہ نمبر: 05

سوال (8): اگر کنوئیں کے اندر آدمی یا بکری یا کتا یا مرغی یا چوہا یا اسکی ہم مثل کوئی جانور گر جائیں تو کیا حکم ہے؟ ☆

ج: اگر کنوئیں کے اندر آدمی، بلی یا کتا مر جائے تو اگر وہ کنواں چھوٹا ہو تو 200 ڈول نکالیں جائیں گیں اس صورت میں اگر کنواں خالی کرنا ممکن نہ ہو اور اگر بلی، مرغی یا اسکی ہم مثل کوئی جانور مر جائیں تو 40 ڈول نکالیں جائیں گے یا چوہا یا اسکی ہم مثل کوئی جانور مر جائیں تو 20 ڈول نکالیں جائیں گیں اور اگر خنزیر گر گیا تو وہ اگر چہ زندہ نکل گیا اور اسکا منہ بھی نہیں ڈوبا تو کنواں خالی کرنا ضروری ہے۔

تحفہ نمبر: 06

استنجا کا بیان:

استنجاء کی تعریف:

سوال: استنجا کسے کہتے ہیں؟ مثلاً ڈھیلا پتھر یا پانی سے صاف کرنا۔

جواب: استنجا کی تعریف:
پیشاب کرنے کے بعد ایسا عمل کرنا کہ اگر قطرہ وغیرہ رکا ہو تو وہ گر جائیں اُسے استبراء بھی کہتے ہیں یہ عمل کرنا سنت ہیں۔

سوال 15: استنجا کب کرنا سنت، کب واجب اور کب فرض ہے؟

جواب: (1) جب پیشاب کے بعد کے قطرے ہونے سے اس بندے کا دل مطمئن ہو جائے تو استنجا کرنا سنت ہے۔ ایسی نجاست جو سبیلین سے نکلے اسکے مخارج تجاوز نہ کیا گیا ہوں۔

(2) اگر نجاست نے مخرج کو تجاوز کیا ہو اور وہ نجاست ایک درہم کے برابر ہوں اس نجاست کو پانی کے ذریعے زائل کرنا واجب ہے۔

(3) اگر نجاست ایک درہم سے زائد ہو تو فرض ہے نجاست کو پانی کے ذریعے دھونا اور حیض اور جنابت اور نفاس سے غسل کے وقت جو کچھ مخرج ہوں وہ دھونا فرض ہے۔

نومبر، 07

سوال: استنجا کرنا کن کن چیزوں میں مکروہ ہے؟

ج: استنجا ہڈی، آدمی، چوپائے کے کھانے سے، اینٹ، ٹھیکری، کوئلہ، شیشہ، چونے، پتھر چیزوں کے ذریعے مکروہ ہے۔

سوال: وضو کے واجب ہونے کی شرائط آٹھ ہیں؟*

ج: عاقل ہونا، بالغ ہونا، مسلمان ہونا، ماء کافی کے استعمال پر قدرت رکھنا، اور حدث کا پایا جانا اور تنگی وقت اور نفاس اور حیض کا نہ پایا جانا۔

سوال: وضو کے فرائض بیان فرمائیں؟*

ج: وضو کے چار فرائض ہیں:

(1) چہرہ دھونا (2) دونوں ہاتھوں کو کہنیوں سمیت دھونا

(3) سر کا مسح کرنا (4) دونوں پاؤں کو ٹخنوں سمیت دھونا۔

سوال: وضو کے صحیح ہونے کی کتنی شرائط ہیں؟*

ج: وضو کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں:

CS CamScanner

صفحہ نمبر 81

(1) ناک پانی کا کھال کے اوپر واح حصّہ تک پہنچنا (2) ختم ہو جانا اس چیز کا جو وضو کی ضد ہو یعنی حیض نفاس اور حدث اور زائل ہو جانا اس چیز کا جو جسم تک پانی کو پہنچنے سے روکتی ہو جیسے (3) موم اور چربی۔

سوال وضو کے متفرق مسائل تحریر کریں؟

ج۔ (1) گھنی داڑھی کے ظاہر کا دھونا فرض ہے (2) ہلکی داڑھی کی کھال تک پانی کا پہنچانا فرض ہے (3) چہرے سے لٹکے ہوئے بالوں تک پانی پہنچانا واجب نہیں ہے۔ (4) دونوں ہونٹوں کے ملنے کے وقت جو چیز چھپ جائے اس کا دھونا واجب نہیں۔ (5) تنگ انگوٹھی کو حرکت دینا واجب ہے اور اگر اس پنڈے کو پاؤں میں زخموں کا دھونا نقصان دے تو دوا پر پانی بہانا جائز ہے (6) اور اعادہ نہیں کرے گا حلق کروانے کے بعد بالوں کی جگہ پر مسح کا اعادہ نہیں کرے گا اپنی مونچھے اور ناخن کاٹنے کے بعد مسح کا اعادہ نہیں کرے گا۔

سوال! وضو کی سنتیں بیان فرمائیں؟

جواب: (1) پہنچوں تک ہاتھوں کا دھونا سنت ہے (2) تسمیہ پڑھنا (3) مسواک کرنا
(4) کلی کرنا تین مرتبہ (5) تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا (6) اچھی طرح کلی کرنا
(7) پانی کا ناک میں سیدھے ہاتھ سے شروع کرنا (8) چلو کے پانی سے گھنی داڑھی کے نیچے سے
خلال کرنا (9) انگلیوں کا خلال کرنا (10) ہر عضو کا تین مرتبہ دھونا (11) ایک مرتبہ مسح کرنا
(12) کانوں کا مسح کرنا (13) رگڑنا سنت ہے (14) پے درپے (15) نیت (16) ترتیب سے کرنا
(17) مسح میں سر سے ابتداء کرنا (18) اور سنت نہیں حلق کا مسح کرنا۔

سوال! وضو کے مستحبات نور الایضاح کی روشنی میں بیان کریں؟

جواب: وضو کے چودہ (14) مستحبات ہیں:
(1) بلند جگہ پر بیٹھنا (2) قبلہ رخ ہو کر بیٹھنا (3) اور اپنے علاوہ سے مدد طلب نہ کرنا
(4)
(5) دعائے ماثورہ پڑھنا (6) ہر عضو کو دھوتے وقت تسمیہ پڑھنا
(7) اپنے کانوں کے سوراخ کے اندر انگلی داخل کرنا (8) ڈھیلی انگوٹھی کو حرکت کرنا (9) کلی
کرنا اور ناک میں پانی چڑھانا سیدھے ہاتھ کے ذریعے (10) ناک صاف کرنا الٹے ہاتھ
کے ذریعے (11) کلام نہ کرنا لوگوں سے (12) وضو کرنا وقت داخل ہونے سے پہلے
(13) دوسرا کلمہ پڑھنا (14) وضو کا بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا

اور وہ کہے اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والا اور پاک رہنے والا بنا۔

فصل: فی المکروهات:۔

سوال ! وضو کے مکروہات نورالایضاح کی روشنی میں بیان فرمائیں؟ *

ج: وضو کے چھ 6 مکروہات ہیں۔

① پانی میں اسراف (یعنی ضائع) کرنا ② پانی میں کمی کرنا ③ چہرے پر پانی مارنا ④ اپنے غیر سے مدد طلب کرنا بغیر عذر کے ⑤ کلام کرنا لوگوں کے کلام سے ⑥ نئے پانی سے تین مرتبہ مسح کرنا۔

فصل فی اوصاف الوضوء:۔

*

سوال ! وضو کی اقسام نورالایضاح کی روشنی میں بیان فرمائیں؟

ج: وضو کی تین اقسام ہیں:
① فرض ② واجب ③ سنت۔

فرض: پہلی قسم ہے (حدث) یعنی ناپاک انسان پر نماز کے لیے اگرچہ نفل ہوں اور نماز جنازہ کے لیے اور سجدہ تلاوت کے لیے اور قرآن کو چھونے کے لیے اگرچہ ایک آیت ہوں وضو فرض ہیں۔

واجب: دوسری قسم ہے طواف (یعنی خانہ کعبہ کے طواف) کے لیے وضو کرنا واجب ہے۔

مستحب: تیسری قسم ہے! سونے پر طہارت کے لیے اور جب نیند سے بیدار ہو کے چاہے وضو پر ہمیشگی اختیار کرنے کے لیے وضو مستحب ہے اور وضو پر وضو کرنا مستحب ہے اور غیبت، جھوٹ اور چغلی اور ہر خطا کے بعد اور برے شعر کے بعد وضو مستحب ہے اور خارج نماز سے قہقہہ لگانے کے بعد وضو مستحب ہے (۳) میت کو غسل اور کندھا دینے کے بعد وضو مستحب ہے۔

فصل فی نواقض الوضوء :-

سوال! وضو کتنی اور کونسی چیزوں سے ٹوٹ جاتا ہے؟ *

ج: وضو کو توڑ دینے والی چیزیں 12 ہیں:-

1. جو سبیلین سے نکلے سوائے اگلے مقام کی ریح خارج ہوں اصح قول کے مطابق
2. بچے کی پیدائش وضو کو توڑ دیتی ہے اگرچہ خون نظر نہ آئیں
3. بہنے والا خون جو سبیلین کے علاوہ ہو وضو توڑ دیتا ہے۔
4. اور کھانے کی الٹی اور پانی کی الٹی یا جمے ہوئے خون کی الٹی یا بلغم والی پتلی الٹی جبکہ وہ منہ بھر ہوں وضو کو توڑ دیتی ہے اور منہ بھر وہ ہے جس کو بغیر تکلیف کے روکا نہ جا سکے اصح قول کے مطابق جمع کیا جائے گا متفرق الٹی کو جب کہ اس کا سبب ایک ہوں۔
5. اور ایسا خون جو تھوک پر غالب ہو یا آجائے یا تھوک کے برابر ہو وضو کو توڑ دیتی ہیں
6. ایسی نیند میں ہو زمین سے جو ہو نہ ہوں وضو کو توڑ دیتی ہیں
7. اور سونے والے کی مقعد کا اٹھ جانا سنبھلنے سے پہلے اگرچہ گرا نہ ہوں ظاہر قول کے مطابق
8. بے ہوش ہونا وضو کو توڑ دیتا ہیں۔

۲۹

صفحہ نمبر: ۱۲

(۹) پاگل پن وضو کو توڑ دیتا ہے۔

(۱۰) نشہ وضو کو توڑ دیتا ہے۔

(۱۱) بالغ شخص کا قہقہہ لگانا بیداری کی حالت میں رکوع اور سجود والی نماز میں وضو کو توڑ دیتا ہے اگرچہ اس کے ذریعے نماز سے نکلنے کا ارادہ

سوال! منہ بھر الٹی کی تعریف نور الایضاح کی روشنی میں؟ *

ج: منہ بھر الٹی وہ ہے جس کو بغیر تکلیف کے روکا نہ جا سکتا ہو۔

فصل فی اشیاء لا تنقض الوضوء

سوال! غیر نواقض وضو تحریر کریں؟ *

جواب: دس چیزوں سے وضو نہیں ٹوٹتا ہے۔

1. خون کا ظاہر ہونا ایسی جگہ سے نہ بہنا 2. گوشت کا گرنا بغیر خون نکلے جیسا کہ 3. ناک کان اور زخم سے کیڑے کا نکلنا 4. ذکر کا چھونا 5. عورت کا چھونا 6. ایسی الٹی جو منہ بھر نہ ہو 7. بلغم کی الٹی اگرچہ زیادہ ہو 8. سونے والے کا جھومنا مارنا اس کے مقعد کے اٹھ جانے کا احتمال ہونا 9. جس مقعد زمین سے مراد ٹکڑے ہوئے ہو اگر وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں 10. نمازی کا ہونا سنت کے مطابق رکوع اور سجود والی نماز میں

فصل فی ما یوجب الاغتسال :

سوال ! وضو کو واجب کرنے والی چیزیں بیان فرمائیں ؟

ج : سات اشیاء میں سے کسی ایک کی وجہ سے بھی غسل فرض ہوتا ہے :

1 منی کا نکلنا جسم کے باہر کی طرف سے جبکہ وہ اپنی جگہ سے جدا ہو شہوت کے ساتھ ہمبستری کے بغیر

2 حشفہ کا چھپ جانا یا اس کی مقدار کٹے ہوئے کے چھپ جانے کے ساتھ زندہ آدمی کے دونوں راستوں میں سے کسی ایک میں۔

3 منی کا نکلنا جو باکرہ یا مراد کی وطی کرنے کے ساتھ

4 تری کا پایا جانا سونے کے بعد جبکہ اس کا ذکر منتشر نہ ہو سونے سے پہلے

5 اور منی کے پائے جانے کے ساتھ اس حال میں کہ وہ گمان کرتا ہو بیہوشی اور نشے سے بیدار ہونے کے بعد

6 غسل فرض ہوگا حیض اور نفاس کی وجہ سے

7 اگر مذکورہ چیزیں ہوئی ہوں مسلمان ہونے سے پہلے اصح اصول کے مطابق (میت کو غسل دینا فرض کفایہ ہے) ۔

فصل عشرہ اشیاء الغسل منھا

سوال! کن چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا؟

ج: دس چیزوں سے غسل فرض نہیں ہوتا:
1: ودی 2: مذی 3: احتلام ہونا 4: بچے کی پیدائش بغیر خون 5: داخل کرنا ایسا کپڑے کے ذریعے جو لذت کے پانے کے منافی ہوں 6: حقنہ سے غسل فرض نہیں ہوتا 7: داخل کرنا انگلی اور اس کی ہم مثل سلین ہیں 8: میت اور جانور سے وطی کرنا بغیر انزال (یعنی بغیر منی نکلے) 9: بغیر تری کے احتلام کا ہونا 10: بغیر انزال کے اس کی پردہ بکارت زائل ہو جانا۔

فصل: تُبَيّانِ فَرائِضِ الغُسْلُ :-

سوال! غسل کے کتنے فرائض ہیں نور الایضاح کی روشنی میں بیان فرمائیں؟

ج: غسل میں گیارہ باتیں فرض ہیں:
1. منہ کا ایک بار دھونا 2. ناک میں پانی چڑھانا
3. پورے بدن پر ایک بار پانی ڈالنا 4. حلقے میں انگلی داخل کرنا
5. ناف میں پانی ڈالنا 6. وہ سوراخ جو ملا ہوا نہ ہو اس سے دھونا
7. مرد کا گندھے ہوئے بالوں میں پانی ڈالنا فرض ہیں 8. عورت کا بال کھولنا فرض نہیں بس جڑوں تک پانی پہنچ جائے 9. داڑھی کی کھال تک پانی پہنچانا 10. مونچھوں اور ابرو تک پانی پہنچانا
11. عورت کا شرمگاہ تک پانی پہنچانا۔

سوال: غسل کی سنتیں بیان فرمائیں؟

جواب: غسل میں 12 چیزیں سنت ہیں:
1) تسمیہ سے ابتداء کرنا 2) اور نیت سے ابتداء کرنا
3) دونوں ہاتھوں کا پہنچوں تک دھونا 4) نجاست کا دھونا اگرچہ علیحدہ سے لگی ہو
5) شرمگاہ کا دھونا 6) پھر وہ شخص وضو کرے گا جیسے نماز کے لیے کرتا ہے
7) پھر منہ کا تین مرتبہ دھونا 8) سر کا مسح کرنا
9) اور لیکن وہ شخص اپنے دونوں پاؤں کو دھونے میں موخر کرے گا اگر وہ کھڑا ہے
ایسی جگہ جہاں پانی جمع ہو 10) پھر تین مرتبہ جسم پر پانی بہانا
11) پھر وہ سیدھے کندھے پر پانی بہائے گا اور پھر الٹے کندھے پر
12) پھر وہ اپنے جسم کے پورے اعضاء کو دھوئے گا۔

فصل آداب الاغتسال

سوال: غسل کے مستحب تحریر کریں؟

ج: غسل کے وہی مستحبات ہیں جو وضو کے ہیں سوائے قبلہ رخ ہونے کے کیونکہ اکثر
کا ستر عورت کھلا ہوا ہوتا ہے کہ اپنے غیر سے مدد طلب کرنا

سوال! غسل کے مکروہات تحریر کریں؟

جواب: غسل کے وہی مکروہات ہیں جو وضو کے ہیں جیسا 1) پانی کا اسراف
2) اور پانی میں بخل یعنی کنجوسی۔

صفحہ نمبر 16

12/9

فصل یسن الاغتسال

۱) سوال! کن چیزوں کے لیے غسل سنت ہے؟

ج: چار چیزوں کے لیے غسل سنت ہیں:-
۱۔ نماز جمعہ کے لیے ۲۔ نماز عیدین کے لیے
۳۔ احرام باندھتے وقت ۴۔ حاجی کے مقام عرفات میں زوال کے بعد

۲) سوال! کن چیزوں میں غسل مستحب ہے؟

جواب: 16 چیزوں میں غسل مستحب ہے:-
۱۔ وہ بندہ جو اسلام لایا پاکی کی حالت میں ۲۔ وہ بندہ جو عمر کے ساتھ بالغ
۳۔ وہ جو پاگل پن سے افاقہ حاصل کیا ہو ۴۔ پچھنے لگانے کے بعد ۵۔ میت کو
غسل دینے کے بعد ۶۔ لیلۃ القدر میں جبکہ وہ اسے پائے ۷۔ براءت کی رات
جبکہ وہ اسے پائے ۸۔ شہر مدینہ میں داخل ہونے کے لیے ۹۔ مزدلفہ میں
ٹھہرنے کے لیے ۱۰۔ یوم نحر کی صبح ۱۱۔ مکہ میں داخل ہونے کے لیے ۱۲۔ طواف
زیارت کے لیے ۱۳۔ نماز کسوف اور نماز استسقاء کے لیے ۱۴۔ گھبراہٹ
کے وقت ۱۵۔ اندھیرا ۱۶۔ سخت ہوا یعنی آندھی کے وقت۔

12/9

باب تیمم :-

سوال ! نیت کی حقیقت اور نیت کا وقت اور نیت کے صحیح ہونے کی شرائط بیان فرمائیں؟

جواب :- نیت کی حقیقت : کسی کام کا دل میں پختہ ارادہ کرنا
2) نیت کا وقت : اپنے ہاتھ کو مارنے کے وقت اس چیز پر جس کے ذریعے تیمم کیا جائے.
3) نیت کے صحیح ہونے کی شرائط : نیت کے صحیح ہونے کی تین شرائط ہیں :-
1: مسلمان ہوں 2: سمجھ بوجھ رکھتا ہوں 3: اور علم ہو اس چیز کا جس کی نیت کر رہا ہوں :-

سوال : تیمم کے لغوی معنی اور اصطلاحی معنی بیان فرمائیں؟

جواب : لغوی معنی : ارادہ کرنا
اصطلاحی معنی : ہاتھ مٹی چہرے اور ہاتھ کا مسح کرنا

سوال : نماز کے تیمم کے درست ہونے کی شرائط بیان کریں؟

ج نماز کے صحیح ہونے کے لیے تیمم کی 3 شرط لگائی گئی ہیں :
1) طہارت کی نیت ہوں 2) نماز اسا حت کی نیت ہوں
3) عبادت مقصودہ کی نیت ہوں .

صفحہ نمبر: 18

12/9/2022

سوال! تیمم کی شرائط بیان کریں؟

جواب: تیمم کی آٹھ (8) شرائط ہیں:

1) نیت کرنا
2) ایسے عذر کا ہونا جو تیمم کو مباح (جائز) کر دیں
3) تیمم کی جنس پاک چیز ہوں
4) مسح کے ذریعے محل کا گھیر لینا
5) پورے ہاتھ کے اکثر حصے کا مسح کرنا
6) دونوں ہتھیلیوں کے پیٹ کو دو مرتبہ ملانا
7) ختم ہو جانا اس چیز کا جو تیمم کے منافی ہوں
8) اور زائل ہو جانا اس چیز کا جو مسح کے منافی ہوں۔

مسئل فی البیان النوافل :-

سوال نمبر 01 سنت مؤکدہ اور غیر مؤکدہ بیان کریں ؟

ج: فجر سے پہلے اور ظہر کے بعد اور مغرب کے بعد اور عشاء کے بعد 2 رکعت اور ظہر سے پہلے جمعہ سے پہلے اور جمعہ کے بعد 4 رکعتیں سنت مؤکدہ ہیں۔

غیر مؤکدہ:
عصر سے پہلے اور عشاء سے پہلے اور اس کے بعد اور مغرب کے بعد 6 رکعتیں پڑھنا غیر مؤکدہ ہے۔

سوال نمبر 02 دن اور رات میں کتنی رکعتیں سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے ایک سلام کے ساتھ؟

ج: دن میں 4 رکعتیں اور رات میں آٹھ رکعتیں سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے ایک سلام کے ساتھ۔

سوال نمبر 03 امام اعظم اور صاحبین کے نزدیک کتنی رکعتیں پڑھنا افضل ہے دن اور رات میں نیز مفتی بہ قول بھی بیان کریں ؟

ج: امام اعظم کے نزدیک 4 رکعت دن اور رات میں اور صاحبین کے نزدیک دن اور رکعت میں دو دو رکعتیں پڑھنا افضل ہے اور مفتی بہ قول دو رکعت ہے :-

سوال نمبر 04 کیا رات کی نماز دن کی نماز پڑھنا افضل ہے نیز طویل قیام لسنیدہ ہے یا کثرت سجود ؟

جواب جی ہاں۔ رات کی نماز دن کی نماز سے زیادہ افضل ہے طویل قیام زیادہ پسندیدہ ہے طویل سجود سے

20 صفحہ نمبر

تحیۃ المسجد و صلاۃ الضحیٰ و احیاء

تحیۃ المسجد بیان فرمائیں نیز کون کونسی نماز پڑھنا مستحب ہے؟

تحیۃ المسجد سنت ہے دو رکعت پڑھنا بیٹھنے سے پہلے فرض ادا کرنا اور ہر وہ نماز جو اس میں داخل ہونے کے وقت ادا کی ہوں اور بغیر تحیۃ النیت کے پڑھی وہ بھی تحیۃ المسجد کے قائم مقام ہے وضو کے بعد اعضاء خشک ہونے سے پہلے نماز ادا کرنا اور چاشت میں چار رکعت سے زیادہ پڑھنا رات کی نماز پڑھنا استخارے کی نماز پڑھنا اور حاجت کی نماز پڑھنا مستحب ہے۔

کن کن راتوں میں جاگنا مستحب ہے؟

رمضان کے آخری عشرے کی راتوں میں جاگنا اور عیدین کی راتوں میں جاگنا اور ذی الحجہ کی دسویں رات جاگنا اور شعبان کی پندرھویں رات کو جاگنا مستحب ہے۔

نماز کس طرح پڑھنی چاہیئے نیز سواری

محمد آریان

حصہ نمبر 2

سوال: نماز کے واجبات تحریر کریں نور الایضاح کی روشنی میں؟

1) نماز کے 18 واجبات ہیں جس میں چند یہ ہیں:
1) فاتحہ کی قراءت کرنا 2) ارکان میں اطمینان رکھنا
3) قعدہ اولیٰ واجب ہے 4) قعدہ اولیٰ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا
5) قعدہ اخیرہ میں تشہد کا پڑھنا 6) تشہد کے فوراً بعد تیسری رکعت میں اٹھنا
7) لفظ السلام واجب ہے نہ کہ علیکم 8) دعائے قنوت کا وتر میں پڑھنا
9) عیدین کی تکبیر واجب ہیں 10) ہر نماز کے شروع میں تکبیر کا تعین کرنا
11) رکوع کی تکبیر عیدین کی دوسری رکعت میں 12) فجر، مغرب اور عشاء میں امام کا بلند آواز سے قراءت کرنا 13) قرآن کی دو رکعتوں میں قراءت کا تعین کرنا۔

نماز کی سنتیں 51 میں سے 12 تحریر کریں؟

1) مرد اور عورت کے لیے تکبیر تحریمہ کے لیے دونوں ہاتھوں کا کانوں تک اٹھانا اور عورت کا کندھوں تک 2) انگلیاں کھلا رکھنا
3) مقتدی کی تکبیر تحریمہ کا امام کی تکبیر کے ساتھ ملا ہونا 4) مرد کا اپنے داہنے ہاتھ کا اپنے بائیں ہاتھ کو ناف کے نیچے رکھنا 5) عورت کا اپنے دونوں ہاتھوں کو سینے پر رکھنا بغیر حلقہ بنائے 6) تعوذ قراءت کے لیے پڑھنا 7) ثناء پڑھنا 8) ہر رکعت کے شروع میں تسمیہ کا پڑھنا
9) آمین کہنا 10) تسمیہ ثناء آہستہ آواز میں پڑھنا 11) سر کو جھکائے بغیر اطمینان سے تکبیر تحریمہ کہنا 12) امام کا تکبیر تحریمہ اور تسمیہ بلند آواز سے کہنا
13) دونوں قدموں کے درمیان 4 انگل کا فرق رکھنا 14) رکوع کی تکبیر
15) رکوع کی تین مرتبہ تسبیح پڑھنا 16) دونوں گھٹنوں کو دونوں ہاتھوں سے پکڑنا 17) رکوع سے بلند ہونا 18) اپنی کمر کا سیدھا رکھنا 19) اپنی انگلیوں

حصہ نمبر 22

تکبیر کی تکبیر (21) اپنے ہاتھ سیدھے سمت میں رکھنا (20) کا پھیلانا

سوال: آداب الصلوٰۃ

سوال: امامت کا زیادہ حقدار کون ہے؟

جواب: جب حاضرین کے درمیان حاضر منزل، امام یا بادشاہ نہ ہو تو امامت کا زیادہ حقدار وہ ہے جو سب سے زیادہ علم والا ہو، پھر یا تو بہتر پڑھنے والا ہو یا اخلاق میں اچھا ہو پھر پرہیزگار ہو پھر عمر میں زیادہ ہو پھر سب سے اصلی ہو ورنہ پھر قرعہ اندازی ہوگی

سوال: کن کن افراد کی امامت مکروہ ہے؟

ج: غلام، اندھا، دیہاتی، زنا کا بچہ، جاہل، فاسق، بدعتی کی امامت مکروہ تحریمی ہے۔

سوال: نماز کو توڑ دینے والی چیزیں بیان فرمائیں کوئی 18؟

جواب: (1) ایک کلمہ بولنا اگرچہ بھول کر ہو (2) عمل کثیر (3) سلام کا جواب دینا (4) صفا صفہ کرنا (5) قبلے سے سینے کو پھیرنا (6) کوئی چیز کھانا (7) کوئی چیز پینا (8) بری خبر سن کر جواب دینا (9) ذکر اللہ کرنا (10) حرف کا نہ پایا جانا (11) بے ہوشی (12) پاگل پن (13) ستر عورت کا کھل جانا (14) موزے کے مسح کی مدت کا ختم ہونا (15) تیمم کرنے والے کا نماز میں پانی کو دیکھنا ہے

صفحہ نمبر ۱ ۲۳

س: آداب الصلوٰۃ تحریر کریں؟

نماز کے آداب:

1) تکبیر کے وقت مرد کا ہاتھوں کو آستینوں سے باہر نکالنا۔
2) قیام کے وقت نظر کا سجدہ کی طرف ہونا
3) رکوع میں قدم کے ظاہری حصے کی طرف نظر ہونا۔
4) جلسے میں گود میں نظروں کا ہونا۔
5) سلام کے وقت کندھوں پر نظر کا ہونا
6) جتنا ممکن ہو نماز میں کھانسی کو روکنا۔
7) نماز کے وقت جمائی میں منہ کا بند رکھنا
8) حی علی الفلاح کے وقت کھڑا ہونا۔
9) امام کا اس وقت نماز شروع کرنا جب قد قامت الصلوٰۃ کہا جائے۔

س: نماز کی شرائط اور ارکان پوری وضاحت کی روشنی میں لکھیں؟ 20

ج: **نماز کے شرائط:**

1) بدن کا پاک ہونا 2) جگہ کپڑے اور جسم کا پاک ہونا
3) ستر عورت 4) استقبال قبلہ 5) وقت کے داخل ہونے کا یقین ہونا
6) نیت 7) تکبیر تحریمہ بغیر فاصلے کے 7) تکبیر تحریمہ کھڑے ہو کر رکوع میں جھکنے سے پہلے 8) تکبیر تحریمہ کا نیت سے موخر نہ ہونا 9) تکبیر تحریمہ اتنی آواز سے کہنا وہ خود سن سکیں 10) مقتدی کے لیے اتباع کی نیت کرنا
11) فرض کا تعیین کرنا 12) واجب کا تعیین کرنا 13) قیام فرض

حصہ علم 8/1

یا نفل کے علاوہ 14) قراءت فرض ہے اگرچہ ایک آیت ہوں وتر اور فرض کی دو رکعتوں میں 15) نماز کے درست ہونے کے لیے قرآن میں سے کچھ سیکھنا ہیں 16) رکوع اور سجود فرض ہے 17) اس چیز جو سخت ہے اس پر پیشانی کو جمانا 18) سجدہ ثانی کی طرف کو لوٹنا فرض ہے 19) رکوع اور سجدہ پر مقدم کرنا 20) نماز کے طریقے کو جاننا۔

نماز کے ارکان:

1) قیام
2) قراءت
3) رکوع
4) سجود
5) قعدہ الاخیرہ صحیح قول کے مطابق۔

حصہ پنجم ارکان

سوال: اذان اور اقامت کا حکم کیا ہے مرد اور عورت کے لیے؟

ج: اذان و اقامت سنت مؤکدہ ہے فرائض کیلئے اگرچہ ادا کرنے والا اکیلا ہوں یا قضا ہو یا مسافر ہوں یا مقیم ہوں مرد کے لیے سنت مؤکدہ اور عورت کے لیے مکروہ ہے۔

سوال: مؤذنوں کو کیسا ہونا چاہیے نیز اذان و اقامت کن افراد کے لیے مکروہ ہے؟

ج: مؤذن کو نیک جاننے والا ہو سنت کے طریقے کے اوقات جانتا ہو

9 افراد کے لیے اذان و اقامت مکروہ ہے جس میں جنیبہ ہے:
1 محدث ہو 2 جنبی ہو 3 وہ بچہ جو نہ سمجھ ہوں 4 پاگل کے لیے 5 نشہ کرنے والا 6 عورت کے لیے 7 فاسق کے لیے 8 قاعد (بیٹھنے والے لیے) 9 اذان و اقامت کے درمیان کلام کرنے والے کے لیے۔

سوال: نماز کے فرض ہونے کے لیے کتنی شرط ہے نیز اس کا سبب بیان کریں!

ج: نماز کے فرض ہونے کے 3 شرائط ہیں: 1 عاقل ہونا 2 بالغ ہونا 3 مسلمان ہونا۔

* نماز کا سبب نماز کا وقت ہوتا ہے۔

سوال: فرض نمازوں کے اوقات تحریر کریں انتہا سے ابتدا تک؟

ج: فجر کا وقت: طلوع فجر صادق سے لے کر طلوع الشمس تک

محمد علم دلاور

ظہر کا وقت: زوال شمس سے لے کر ہر شے کا سایہ دو مثل یا ایک مثل ہو جائے سوائے سایہ اصلی کے۔

عصر کا وقت: سایہ کا ایک دو مثل کی زیادہ کی ابتداء سے لے کر غروب شمس تک

مغرب کا وقت: غروب شمس سے لے کر شفق احمر کے غروب ہونے تک

عشاء کا وقت: غروب شفق احمر سے لے کر صبح تک۔

سوال: نماز کے مستحبات تحریر کریں؟

ج: فجر: سردیوں کے لیے فجر کو روشنی میں پڑھنا

ظہر: گرمی میں تاخیر کی جائے اور سردی کے دن جلدی کی جائے سوائے بادلوں کے دنوں میں۔

عصر: جب تک سورج تبدیل نہ ہو تاخیر کی جائے بادلوں کے دنوں میں جلدی کی جائے۔

مغرب: جلدی کی جائے گی سوائے بادلوں کے دنوں میں

عشاء و وتر: عشاء کو رات کے تہائی حصے تک تاخیر کرنا بادلوں کے دن میں جلدی کی جائے وتر کو آخری حصے تک موخر کرنا مستحب ہے۔

سوال: نماز کے مکروہات تحریر کریں؟

ج: اوقات مکروہات تین ہیں:

1. پہلا: سورج کے نکلنے کے 20 منٹ بعد تک۔

2. ضحوۂ کبریٰ (یعنی سورج بالکل آسمان کے درمیان ہوں)

3. مغرب کے 20 منٹ پہلے تک۔

حصہ تعلیم : 27

سوال ۵ نجاست کی کتنی قسمیں ہیں مثال کے ساتھ تحریر کریں نیز موزے اور شلوار کو پاک کرنے کا طریقہ؟

جواب : نجاست کی 2 قسمیں ہیں: ① غلیظہ ② خفیفہ

غلیظہ کی مثال : خون اور بہنے والا خون مردار کا گوشت اور اس کی کھال اور ایسے جانور کا پیشاب جس کا گوشت نہ کھایا جاتا ہوں اور چیر پھاڑ کرنے والا۔

خفیفہ کی مثال : گھوڑے کا پیشاب اور جانور جس کا گوشت کھایا جاتا ہوں۔

موزے کو پاک کرنے کا طریقہ :

پاؤں دھونے کے بعد موزا پہننا اگر چہ وضو مکمل کرنے سے پہلے کوئی ناقص وضو نہ پایا جائے۔

شلوار پاک کرنے کا طریقہ :

شلوار پاک ہوگی اس کے مس کے ساتھ۔

صفحہ نمبر 28

سوال: نجاست مرئیہ اور غیر مرئیہ کو پاک کرنے کا طریقہ بیان کریں؟

ج: نجاست مرئیہ: اس کے عین کے ختم ہونے کے ساتھ پاک ہوگی۔
نجاست غیر مرئیہ: اس کے تین مرتبہ دھونے کے ساتھ پاک ہوگی۔

سوال: مردار کی کھال کو پاک کرنے کا طریقہ بیان فرمائیں؟

ج: مردار کی کھال پاک ہوگی دباغت حقیقیہ کے ساتھ جیسا کہ درخت کے پتے اور دباغت حکمیہ کے ساتھ پاک ہوگی جیسا کہ مٹی اور دھوپ ڈالنے کے ساتھ

سوال: مردار کے کون کون سے اعضاء مرنے کے بعد بھی پاک رہتے ہیں؟

ج: ہر وہ شے جس میں خون سرایت نہیں کرتا موت کی وجہ سے وہ چیز نجس نہ ہوگی۔

سبق ۲۴

سوال: موزے پر مسح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج: مرد اور عورت کے لیے حدث اصغر میں موزے پر مسح کرنا جائز ہیں۔
موزے پر مسح کرنے کی ۷ شرائط ہیں؟

سوال: مقیم یا مسافر کے لئے مسح کرنے کی صورت بیان کریں؟

ج: مقیم ایک دن اور ایک رات کے لیے مسح کرے گا۔
* مسافر تین دن اور تین راتیں کے لیے مسح کرے گا۔
* موزے پہننے کے بعد حدث کے وقت سے مدت کی ابتداء ہوگی۔
* مقیم نے مسح کیا پھر مسافر بنا مدت پوری ہونے سے پہلے
تو وہ مسافر کی مدت پوری کرے گا
* مسافر مقیم ہو ایک دن اور ایک رات کے بعد تو موزے اتار دے گا اگر
ایک دن پورا ہوا تو ایک دن اور ایک رات پورا کرے گا۔

سوال: موزے کے مسح کو توڑ دینے والی چیزیں بیان کریں؟

ج: ۴ چیزیں ہیں۔
1. ہر وہ شے جو وضو کو توڑ دیتی ہیں۔
2. موزے کو اتارنا اگرچہ ظاہر ہو جائے اکثر حصہ پاؤں کا موزوں کی پنڈلی تک
3. موزوں میں دونوں پاؤں میں سے کسی ایک کا اکثر حصہ میں پانی کا
پہنچنا صحیح قول کے مطابق۔
4. مدت کا ختم ہونا۔

مسئلہ نمبر 30

سوال: پٹی پر مسح کرنے کے احکام تحریر کریں؟

ج: پٹی پر مسح کرنا واجب ہے:
اگر کسی انسان کا عضو ٹوٹ جائے یا اسے کسی لکڑی یا
پٹی سے باندھا ہو اور اگر اسے دھونے کی طاقت نہ رکھتا ہو اور نہ مسح کرے تو واجب ہے
اس لکڑی یا پٹی پر مسح کر سکتا ہے

* تعارف: نور الایضاح

نام اور لقب: ابو الاخلاص حسن بن عمار بن علی بن یوسف الوفائی المصری الشرنبلالی

ولادت:

994ھ مصر کے قصبے شبرا بلولہ میں پیدا ہوئے۔

وفات:

11 رمضان المبارک 1069ھ

سلسلہ دین کے لیے سفر:
مختلف علوم اور فنون حاصل کرنے کے لیے قاہرہ اور مصر کا سفر کیا۔

* اساتذہ / شیوخ:
1. شیخ محمد محمود حموی
2. شیخ عبد الرحمن مسیری
3. علامہ محمد محبوی

تلامذہ:
قاہرہ میں عوام اور خواص کے مرجع آپ کے بہت سے علماء آپ سے متاثر ہوئے علامہ احمد عجمی سید سند احمد حموی علامہ اسماعیل نابلسی شامی تصانیف نور الایضاح مع مراقی الفلاح۔

حاشیہ نور الکلام

کتاب نور کی کے نام نور الایضاح کے مصنف کی ہے

* مراقی الفلاح
* امداد الفتاح
* تحفۃ الاکمل
* حاشیہ علی دور الاحکام
*

مصنف علیہ الرحمۃ نے یہ کتاب ابتدائی طلبہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے تحریر فرمائی تھی پھر لوگوں کے اصرار پر اسکی شرح لکھی اور پھر اسکا نام رکھا امداد الفلاح چونکہ یہ شرح طویل ہو گئی تو لوگوں نے پھر اصرار کیا کہ آپ شرح کی تلخیص کیا پھر حالات درست دیں تو مصنف علیہ الرحمۃ نے اسکی عرض قبول فرماتے ہوئے تلخیص کر دی اس کا نام "مراقی الفلاح" تو یا امداد الفتاح نور الایضاح و نجاۃ الارواح...

حاشیہ: اس کتاب کا مشہور شریف حاشیہ "حاشیہ الطحطاوی" ہے۔

متن کی تعریف: جامع الفاظ کا مجموعہ جو کسی علم کی بنیادی باتوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے لکھا گیا ہو۔